ڈائریکٹرز کی رپورٹ:

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ہم اوایل پی فنانشل سروسز پاکستان لمیٹڈ (OLP / دی کمپنی) کی چالیسویں سالانہ رپورٹ بمعہ غیر مجموعی مالیاتی گوشوارے برائے اختتام سال 30 جون 2026 پیش کرنے پر پُر مسرت ہیں۔

کمپنی:

کمپنی 1986 میں ORIX کارپوریشن، جاپان (ORIX) اور ملکی سرمایہ کاران کے درمیان ایک مشترکہ منصوبے کے طور پر قائم کی گئی تھی۔ کمپنی نان بینکنگ فنانس کمپنیز (اسٹیبلشمنٹ اینڈ ریگولیشن) رولز 2003 کے تحت ایس ای سی پی سے انویسٹمنٹ فنانس سروسز لائسنس کی حامل ہے۔ OLP چھوٹے اور درمیانے درجے کے انٹرپرائز (ایس ایم ای) سیکٹر کی ضروریات کو پورا کرنے پر زور دیتے ہوئے کارپوریٹ اور انفرادی صارفین کو مالی خدمات فراہم کرتا ہے۔

معیشت کا جائزہ:

عالمی سطح پر مشکل معاشی حالات کے باوجود پاکستان کی معیشت نے مالی سال 2026 کے دوران بحالی کا سلسلہ جاری رکھا۔ حقیقی مجموعی ملکی پیداوار میں ابتدائی طور پر 3.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ گزشتہ سال یہ شرح 3.2 فیصد تھی۔ اس بہتری میں معیشت کے اہم شعبوں کی مجموعی کارکردگی میں نمایاں پیش رفت کا اہم کردار رہا۔

سال کے دوران صنعتی سرگرمیوں میں بہتری آئی، جبکہ محصولات کی وصولی میں اضافے اور اخراجات کے محتاط انتظام نے مالیاتی پوزیشن کو مزید مستحکم بنانے میں معاونت کی۔ لارج مینوفیکچرنگ اسکیل (LSM) نے بھی بحالی کا سفر جاری رکھا اور جولائی تا مئی 2026 کے دوران 5.8 فیصد کی شرح نمو ریکارڈ کی، جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 1.1 فیصد کمی ہوئی تھی۔ مالی سال 2026 کے دوران آٹوموبائل شعبے کی کارکردگی بھی حوصلہ افزا رہی، جس میں گزشتہ سال کے مقابلے میں مسافر گاڑیوں کی فروخت میں 39 فیصد، جیپس اور پک اپس میں 41 فیصد، جبکہ ٹرکوں اور بسوں کی فروخت میں 61 فیصد اضافہ ہوا۔ یہ بہتری OLP کے لیے خصوصی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ گاڑیوں کی فنانسنگ کمپنی کے کاروبار میں نمایاں حصہ رکھتی ہے۔

مالی سال 2026 کے بیشتر عرصے کے دوران افراطِ زر نسبتاً قابو میں رہا، تاہم سال کے اختتام کی جانب اس میں اضافہ ہوا، جس کی ایک وجہ توانائی اور نقل و حمل کی بڑھتی ہوئی لاگت بھی تھی۔ جون 2026 میں قومی صارف اشاریہ قیمت (CPI) کے تحت افراطِ زر 11.1 فیصد رہا، جو مئی 2026 میں 11.7 فیصد اور جون 2025 میں 3.2 فیصد تھا۔ مالی سال 2026 کے دوران اوسط افراطِ زر 7.1 فیصد رہا، جبکہ مالی سال 2025 میں یہ 4.5 فیصد تھا۔ 30 جون 2026 کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی پالیسی ریٹ 11.5 فیصد رہا، جبکہ گزشتہ مالی سال کے اختتام پر یہ 11.0 فیصد تھا۔

سال کے دوران پاکستان کی بیرونی مالیاتی پوزیشن مجموعی طور پر مستحکم رہی، جسے ترسیلاتِ زر کی مضبوط آمد اور زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری سے تقویت ملی۔ تاہم، مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی نے عالمی معاشی ماحول میں غیر یقینی صورتحال میں اضافہ کیا، بالخصوص توانائی کی قیمتوں، مال برداری کے اخراجات اور سپلائی چینز میں اتار چڑھاؤ کے باعث۔

پاکستان کی معاشی اور بیرونی پوزیشن میں بہتری کے پیش نظر، S&P گلوبل ریٹنگز نے جولائی 2026 میں پاکستان کی طویل مدتی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ کو "-B" سے بڑھا کر "B" کر دیا۔ مستقبل کے حوالے سے حکومت نے مالی سال 2027 کے لیے حقیقی مجموعی ملکی پیداوار میں 4.0 فیصد اضافے کا ہدف مقرر کیا ہے، جبکہ آئی ایم ایف نے 3.5 فیصد شرح نمو کی پیش گوئی کی ہے، جو محتاط رفتار کے ساتھ اقتصادی بحالی کے تسلسل کی نشاندہی کرتی ہے۔

مندرجہ ذیل اہم اشاریے پاکستان کے کاروباری ماحول اور کمپنی کی مالی کارکردگی پر اثر انداز ہونے والے بنیادی معاشی رجحانات کا خلاصہ پیش کرتے ہیں:

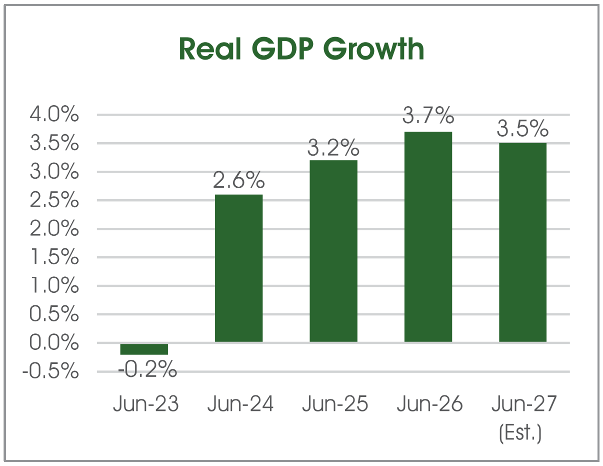

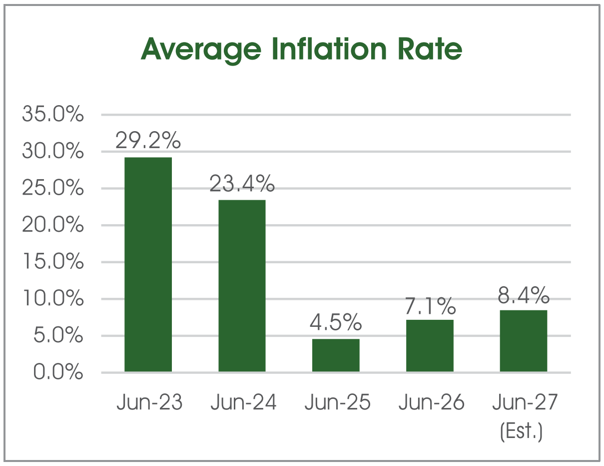

ماخذ: پاکستان اکنامک سروے 2025-26؛ آئی ایم ایف (مالی سال 2027 کی پیش گوئی)۔

ماخذ: پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس (PBS)؛ آئی ایم ایف (مالی سال 2027 کی پیش گوئی)۔

مالی سال 2025-26 کے دوران اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے افراطِ زر اور بیرونی شعبے کی بدلتی ہوئی صورتحال کے پیشِ نظر محتاط اور حالات کے مطابق ردِعمل پر مبنی زری پالیسی اختیار کیے رکھی۔

اس دوران مشرقِ وسطیٰ کے تنازعے سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال بھی ایک اہم عنصر رہی۔ دسمبر 2025 میں پالیسی ریٹ 11.0 فیصد سے کم کر کے 10.5 فیصد کیا گیا، جس کے بعد اپریل 2026 میں اسے بڑھا کر 11.5 فیصد کر دیا گیا، جہاں یہ 30 جون 2026 تک برقرار رہا۔ سال کے دوسرے نصف میں بیرونی دباؤ کے باوجود محتاط زری اور مالیاتی انتظام نے مجموعی معاشی استحکام کو برقرار رکھنے میں مدد دی۔ کراچی انٹربینک آفرڈ ریٹ (KIBOR) میں بھی مجموعی طور پر انہی تبدیلیوں کے مطابق اتار چڑھاؤ دیکھا گیا، جبکہ بینچ مارک شرحیں گزشتہ برسوں میں دیکھنے میں آنے والی بلند سطحوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم رہیں، جس کے نتیجے میں کمپنی کی اوسط فنڈنگ لاگت میں کمی آئی۔ پالیسی ریٹ اور KIBOR میں سال کے دوران ہونے والی تبدیلیاں ذیل میں پیش کی گئی ہیں:

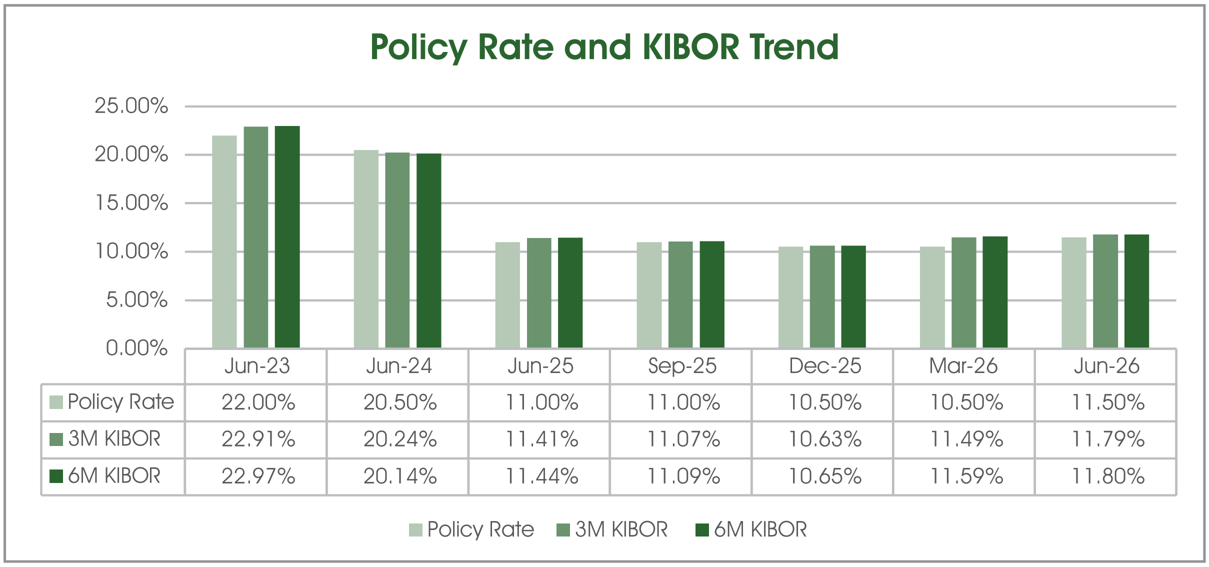

	Jun-23	Jun-24	Jun-25	Sep-25	Dec-25	Mar-26	Jun-26
Policy Rate	22.00%	20.50%	11.00%	11.00%	10.50%	10.50%	11.50%
3M KIBOR	22.91%	20.24%	11.41%	11.07%	10.63%	11.49%	11.79%
6M KIBOR	22.97%	20.14%	11.44%	11.09%	10.65%	11.59%	11.80%

ماخذ: اسٹیٹ بینک آف پاکستان، زری پالیسی کے بیانات اور KIBOR کی شرحیں۔

جون 2026 میں مالی سال 2027 کے لیے پاکستان کا وفاقی بجٹ پیش کیا گیا۔ مالی سال 2027 کے لیے مجموعی اخراجات کا تخمینہ 18.77 کھرب روپے لگایا گیا ہے، جو مالی سال 2026 کے نظرثانی شدہ بجٹ میں مختص اخراجات کے مقابلے میں 20 فیصد زیادہ ہے۔ مجموعی محاصل کی وصولیوں کا تخمینہ 20.60 کھرب روپے ہے، جس میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی جانب سے حاصل ہونے والی ٹیکس آمدنی 15.26 کھرب روپے شامل ہے۔ یہ مالی سال 2026 کے نظرثانی شدہ تخمینے کے مقابلے میں تقریباً 17.6 فیصد اضافے کی عکاسی کرتا ہے۔ مالی سال 2027 کے بجٹ میں مجموعی مالیاتی خسارے کو مجموعی ملکی پیداوار (GDP) کے 3.6 فیصد تک محدود رکھنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

کاروباری جائزہ:

OLP نے مالی سال 2027 کا آغاز مضبوط عملی بنیادوں کے ساتھ کیا، جسے بتدریج بہتر ہوتی ہوئی معاشی صورتحال اور مجموعی اقتصادی استحکام سے تقویت ملی۔ ان مثبت پیش رفتوں کو آگے بڑھاتے ہوئے، کمپنی کی توجہ کاروبار میں منظّم انداز سے توسیع محتاط رسک مینجمنٹ، اخراجات کو بہتر بنانے اور مسلسل مؤثر عملی کارکردگی برقرار رکھنے پر مرکوز ہے۔

کاروباری سرگرمیوں میں مثبت رجحان برقرار رہا اور مالی سہولیات کی فراہمی میں 10.28 فیصد اضافہ ہوا، جو گزشتہ سال کے 19.11 ارب روپے کے مقابلے میں بڑھ کر 21.07 ارب روپے ہو گئی۔ کمرشل گاڑیوں اور سیلون کاروں پر مشتمل گاڑیوں کی لیزنگ اور فنانسنگ، نئے کاروبار کے حصول کا بنیادی شعبہ رہی اور کل مالی سہولیات کی فراہمی میں اس کا حصہ 84.05 فیصد رہا۔ اس کے نتیجے میں 30 جون 2026 تک فنانس اور لیز پورٹ فولیو 13.52 فیصد بڑھ کر 32.92 ارب روپے ہو گیا، جبکہ گزشتہ سال یہ 29.00 ارب روپے تھا۔
ملک بھر میں کمپنی کے 30 برانچز پر مشتمل نیٹ ورک نے صارفین کو وسیع پیمانے پر خدمات تک رسائی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مؤثر ارتکاز کنٹرول برقرار رکھنے میں معاونت کی۔ 30 جون 2026 تک کسی ایک صارف کے لیے کمپنی کی سب سے بڑی ایکسپوژر، کمپنی کے مجموعی پورٹ فولیو کا صرف 0.55 فیصد تھی۔ پورٹ فولیو میں اثاثوں کی تقسیم کے لحاظ سے گاڑیوں کا حصہ 82.84 فیصد کے ساتھ سب سے زیادہ رہا، جس کے بعد پلانٹ اور مشینری کا حصہ 11.10 فیصد تھا۔

سال کے دوران پورٹ فولیو کے معیار میں مزید بہتری آئی اور واجب الادا مالی سہولیات کا تناسب گزشتہ سال کے 2.26 فیصد سے کم ہو کر 1.94 فیصد رہ گیا۔ اس بہتری میں نئے کاروبار کے حصول میں محتاط پالیسی، رسک کے بہتر انتخاب، پورٹ فولیو کی فعال نگرانی اور واجب الادا رقوم کی قریبی نگرانی نے اہم کردار ادا کیا۔ انتظامیہ نے طویل عرصے سے زیرِ التوا کھاتوں کے مؤثر حل اور وصولی کے لیے اپنی حکمتِ عملی پر عمل درآمد جاری رکھا، جبکہ نئے واجب الادا کیسز میں بروقت اصلاحی اقدامات کو بھی یقینی بنایا۔

فنڈنگ کے ذرائع کو مزید مستحکم اور متنوع بنانے کی کوششوں کے تحت، کمپنی نے سال کے دوران ایک نئے مالیاتی ادارے کو اپنے قرضی پورٹ فولیو میں کامیابی سے شامل کیا۔ یہ پیش رفت کمپنی کے مالیاتی اداروں کے ساتھ تعلقات کو وسعت دینے اور مختلف ذرائع سے فنڈنگ تک رسائی بہتر بنانے کی جانب ایک اہم کامیابی ہے۔

30 جون 2026 کو کمپنی کی لیز ہولڈ زمین اور دفتری عمارت کی ازسرِ نو ویلیوایشن کی گئی، جس کے نتیجے میں مؤخر ٹیکس کو مدنظر رکھنے کے بعد 195 ملین روپے کا ری ویلیوایشن منافع حاصل ہوا۔ اس ازسرِ نو قدر بندی سے کمپنی کے ایکویٹی سرمائے کی پوزیشن مزید مستحکم ہوئی اور بنیادی اثاثوں کی تازہ ترین قدر بھی سامنے آئی۔

سعودی عرب میں کام کرنے والی OLP کی ایسوسی ایٹ کمپنی، ینال فنانس کمپنی، منافع بخش رہی۔ ایسوسی ایٹ کمپنی سے OLP کے حصے کا منافع 129.22 ملین روپے رہا، جبکہ مالی سال 2025 میں یہ 154.26 ملین روپے تھا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 16.23 فیصد کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

OLP مضاربہ (OLPM) میں کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنی کا مجموعی طور پر 20 فیصد ایکویٹی حصہ ہے، جبکہ OLPM کی اہم آپریشنل اور مالیاتی پالیسیوں سے متعلق فیصلہ سازی میں بھی کمپنی کو مؤثر اختیار حاصل ہے۔ OLPM نے سال کے دوران 160.71 ملین روپے کا خالص منافع رپورٹ کیا، جو گزشتہ سال کے 174.08 ملین روپے کے خالص منافع کے مقابلے میں 7.68 فیصد کم ہے۔ 30 جون 2025 کو ختم ہونے والے سال کے لیے OLPM نے 25 فیصد نقد منافع کا اعلان کیا تھا، جو موجودہ سال کے دوران OLP کو موصول ہوا۔

مالیاتی کارکردگی:

کل اثاثے	نئی ایگزیکیوشن	فنانس اور لیز پورٹ فولیو	اثاثوں پر منافع
40,447.02 ملین روپے	21,071.68 ملین روپے	32,923.63 ملین روپے	3.52 فیصد
14.20 فیصد اضافہ	10.28 فیصد اضافہ	13.52 فیصد اضافہ	(30 جون 2025: 3.64 فیصد)
سالانہ آمدنی	**قبل از ٹیکس منافع**	**بعد از ٹیکس منافع**	**ایکویٹی پر منافع**
6,614.19 ملین روپے	2,161.19 ملین روپے	1,333.71 ملین روپے	11.93 فیصد
5.02 فیصد کمی	7.39 فیصد اضافہ	8.83 فیصد اضافہ	(30 جون 2025: 11.47 فیصد)

مندرجہ بالا ڈیلش بورڈ کمپنی کے پورٹ فولیو اور اثاثوں کی بنیاد میں نمایاں اضافے، منافع میں بہتری اور منافع بخش شرحوں کے تسلسل کو ظاہر کرتا ہے، جو موجودہ شرحِ سود کے ماحول میں کم شرحِ منافع کے باوجود حاصل ہوا۔

OLP کے مالی نتائج کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

	2026	2025
	(روپے)	
قبل از محصول منافع	2,161,196,493	2,012,384,635
محصولات (ٹیکس)	827,481,030	786,913,599
سالانہ خالص منافع بعد از محصول (ٹیکس)	1,333,715,463	1,225,471,036
مختص: قانونی ریزرو میں منتقلی	66,685,773	61,273,552
عبوری ڈویڈنڈ	350,815,294	350,815,294
حتمی ڈویڈنڈ	701,630,588	613,926,765
	1,052,445,882	964,742,059
فی شیئر آمدنی ۔ بنیادی اور رقیق شدہ	7.60	6.99

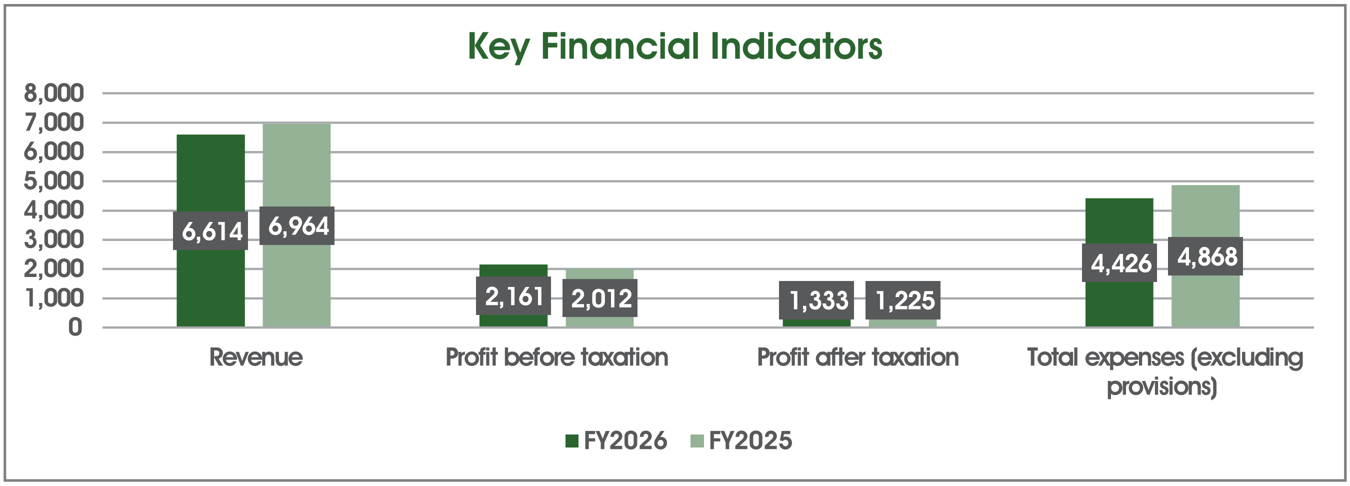

OLP نے مالی سال 2026 کے دوران شرحِ سود میں کمی کے باعث منافع کی شرحوں پر دباؤ کے باوجود آمدنی میں مستحکم اضافہ برقرار رکھا۔ قبل از ٹیکس منافع مالی سال 2025 کے 2.01 ارب روپے کے مقابلے میں 7.39 فیصد بڑھ کر 2.16 ارب روپے ہو گیا، جبکہ بعد از ٹیکس منافع 8.83 فیصد اضافے کے ساتھ 1.22 ارب روپے سے بڑھ کر 1.33 ارب روپے رہا۔ اس کارکردگی میں پورٹ فولیو کی توسیع، بنیادی کاروباری سرگرمیوں کے بہتر نتائج اور اوسط فنڈنگ لاگت میں کمی نے اہم کردار ادا کیا، جس نے پورٹ فولیو کے ایکویٹی سے فنانس کیے گئے حصے پر کم شرحِ منافع اور سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی آمدنی میں کمی کے اثرات کو بڑی حد تک زائل کر دیا۔ یہ نتائج کمپنی کی مؤثر بیلنس شیٹ مینجمنٹ اور بدلتے ہوئے مارکیٹ حالات میں منافع بخش کارکردگی برقرار رکھنے کی صلاحیت کی عکاسی کرتے ہیں۔

ڈویڈنڈ:

ڈائریکٹرز 30 جون 2026 کو ختم ہونے والے سال کیلئے 40 فیصد کے حتمی نقد منافع کی سفارش کرتے ہوئے پر مسرت ہیں۔ یہ سال کے دوران ادا کئے گئے 20 فیصد کے عبوری کیش ڈویڈنڈ کے علاوہ ہے جو سال کیلئے کل ڈویڈنڈ کو 60 فیصد تک لاتا ہے (2025: کل کیش ڈویڈنڈ 55 فیصد)۔

آمدنی:

کمپنی نے سال کے دوران 6,614.19 ملین روپے کی سالانہ آمدنی حاصل کی، جو گزشتہ سال حاصل ہونے والی 6,963.69 ملین روپے کی آمدنی کے مقابلے میں 5.02 فیصد کم ہے۔ اس کمی کی بنیادی وجہ بینچ مارک شرحِ سود میں کمی کا اثاثوں پر حاصل ہونے والی شرحِ منافع پر تیزی سے اثر انداز ہونا تھا۔ تاہم، پورٹ فولیو میں اضافے اور آمدنی پیدا کرنے والے اثاثوں کی بنیاد میں توسیع نے اس اثر کو جزوی طور پر کم کیا۔

لیز اور قرض کے پورٹ فولیو سے حاصل ہونے والی آمدنی مالی سال 2025 کے 5,892.41 ملین روپے کے مقابلے میں 4.32 فیصد کم ہو کر 5,637.92 ملین روپے رہ گئی۔ KIBOR میں مسلسل کمی کے نتیجے میں شرحِ منافع میں کمی آئی، تاہم لیز اور قرض کے پورٹ فولیو میں 13.52 فیصد اضافے نے آمدنی میں کمی کے اثرات کو کسی حد تک متوازن کیا۔

دیگر آمدنی گزشتہ سال کے 917.02 ملین روپے کے مقابلے میں 7.63 فیصد کم ہو کر 847.05 ملین روپے رہی۔ اس کمی کی بنیادی وجہ مالیاتی اثاثوں سے حاصل ہونے والی آمدنی میں کمی تھی، جو گزشتہ سال کے 478.62 ملین روپے سے کم ہو کر 254.19 ملین روپے رہ گئی۔ اس کی بڑی وجہ کم بینچ مارک شرحِ سود کے ماحول اور سرکاری سیکیورٹیز کے اوسط حجم میں کمی کے باعث سرکاری سیکیورٹیز سے حاصل ہونے والی سودی آمدنی کا 428.96 ملین روپے سے کم ہو کر 215.23 ملین روپے رہنا تھا۔ تاہم، اس اثر کو غیر مالیاتی اثاثوں سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اضافے نے جزوی طور پر کم کیا، جو 438.40 ملین روپے سے بڑھ کر 592.86 ملین روپے ہو گئی۔ دیگر مالیاتی اثاثوں سے متعلق آمدنی میں فیس اور دیگر آمدنی بھی شامل ہے، جو 235.31 ملین روپے سے بڑھ کر 409.90 ملین روپے ہو گئی۔ اس اضافے کی بنیادی وجہ 148.22 ملین روپے کی طویل عرصے سے زیرِ التوا واجبات کی واپسی تھی، جبکہ دستاویزی فیس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی 40.18 ملین روپے سے بڑھ کر 57.74 ملین روپے ہو گئی۔

لاگت کا انتظام اور عملی کارکردگی میں بہتری:

ممکنہ لیز، قرضوں اور دیگر نقصانات کے لیے مختص مخصصات کو خارج کرنے کے بعد، کل اخراجات مالی سال 2025 کے 4,867.57 ملین روپے کے مقابلے میں 9.06 فیصد کم ہو کر 4,426.71 ملین روپے رہ گئے۔ اس کمی کی بنیادی وجہ سال کے دوران مالیاتی اخراجات میں کمی تھی۔

- ☆ اگرچہ گزشتہ سال کے 21,462 ملین روپے کے مقابلے میں کل قرض بڑھ کر 24,791 ملین روپے ہو گئی، تاہم مالیاتی اخراجات 14.66 فیصد کم ہو کر 2,695.34 ملین روپے رہ گئے، جبکہ گزشتہ سال یہ 3,158.17 ملین روپے تھے۔ اس کمی کی بنیادی وجہ سال کے دوران بینچ مارک شرحِ سود کی اوسط سطح میں کمی تھی، جس کے نتیجے میں فنڈنگ لاگت میں کمی آئی۔
- ☆ انتظامی اور عمومی اخراجات مالی سال 2025 کے 1,675.22 ملین روپے کے مقابلے میں معمولی 1.10 فیصد اضافے کے ساتھ مالی سال 2026 میں 1,693.59 ملین روپے ہو گئے۔ فرسودگی، گاڑیوں کے استعمال اور دیکھ بھال، دفاتر کی مرمت و دیکھ بھال اور آڈیٹرز کے معاوضے میں اضافہ، آپریشنل انفراسٹرکچر اور کاروباری معاونت کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری اخراجات کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم، عملے کے اخراجات، کرایہ اور یوٹیلیٹیز، قانونی و پیشہ ورانہ خدمات کے اخراجات اور سبسکرپشنز میں کمی نے ان اضافوں کے اثرات کو بڑی حد تک متوازن کیا، جو اخراجات کے مؤثر نظم و ضبط کے تسلسل کو ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ براہِ راست اخراجات مالی سال 2025 کے 34.17 ملین روپے کے مقابلے میں 10.56 فیصد بڑھ کر 37.78 ملین روپے ہو گئے۔ اس اضافے کی بنیادی وجہ لیز اور قرض کے فنانسنگ پورٹ فولیو سے متعلق دیکھ بھال اور انشورنس کے اخراجات میں اضافہ تھا، جو 18.47 ملین روپے سے بڑھ کر 23.56 ملین روپے ہو گئے۔ تاہم، عدالت کی فیس، اسٹامپ ڈیوٹی اور دیگر دستاویزی و متعلقہ خدمات کے اخراجات میں 1 ملین روپے کی کمی نے اس اضافے کے اثر کو جزوی طور پر کم کیا۔

لیز، قرضوں اور مالی سہولیات کے لیے متوقع قرضہ جاتی نقصانات/ پروویژن کی ریورسل:

غیر فعال پورٹ فولیو، جس میں 90 دن سے زائد عرصہ سے واجب الادا ایکسپوژرز شامل ہیں، مالی سال 2025 کے 655.18 ملین روپے کے مقابلے میں 30 جون 2026 کو کم ہو کر 639.09 ملین روپے رہ گیا، جو اثاثوں کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کی عکاسی کرتا ہے۔ کمپنی نے 14.97 ملین روپے کے پروویژن کی ریورسل ریکارڈ کی، جبکہ مالی سال 2025 میں پروویژن کی ریورسل 142.64 ملین روپے تھی۔

ممکنہ لیز اور قرضہ جاتی نقصانات کے لیے پروویژنز اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ IFRS9 کے تحت متوقع کریڈٹ نقصان (ECL) ماڈل کے مطابق برقرار رکھی جاتی ہیں، جنہیں مینجمنٹ کے ذاتی اندازوں پر مبنی اضافی پروویژنز سے تقویت دی جاتی ہے، جس کی اجازت معیار میں دی گئی ہے۔ 30 جون 2026 تک ممکنہ لیز اور قرضہ جاتی نقصانات کے لیے مجموعی پروویژنز 604 ملین روپے رہا، جو 90 دن سے زیادہ واجب الادا تمام اکاؤنٹس کے خلاف 100 فیصد رہا جبکہ مالی سال 2025 میں یہ شرح 142.64 فیصد تھی۔

ٹیکس:

سال کے لیے ٹیکس اخراجات 827.48 ملین روپے ریکارڈ کیے گئے، جو کہ گزشتہ سال کے ٹیکس اخراجات 786.91 ملین روپے سے 5.16 فیصد کم ہے۔ اس میں گزشتہ سال کے وفاقی بجٹ میں عائد کردہ 10 فیصد کا سپر ٹیکس شامل ہے۔

فنڈنگ اور لیکویڈیٹی:

کمپنی کے قرضہ جات مختلف ذرائع پر مشتمل ہیں جن میں بینک قرضے، سرٹیفکیٹ آف ڈپازٹ (COD) اور پرائیویٹلی پلیسڈ ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس (PPTFC) شامل ہیں۔ کمپنی نے گیارہ مالیاتی اداروں کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کر رکھے ہیں، جن سے مسابقتی مارکیٹ ریٹس پر طویل المدتی قرضے اور اوورڈرافٹ کی سہولت کی شکل میں محفوظ قرضہ جات کی سہولیات حاصل ہیں۔ اس کے علاوہ، او ایل پی COD جاری کرتی ہے، جو انفرادی اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں سے حاصل کیے جانے والے غیر محفوظ قرضہ جات ہیں۔

OLP کے قرض لینے کی تقسیم درج ذیل ہے:

Rs. in Millions

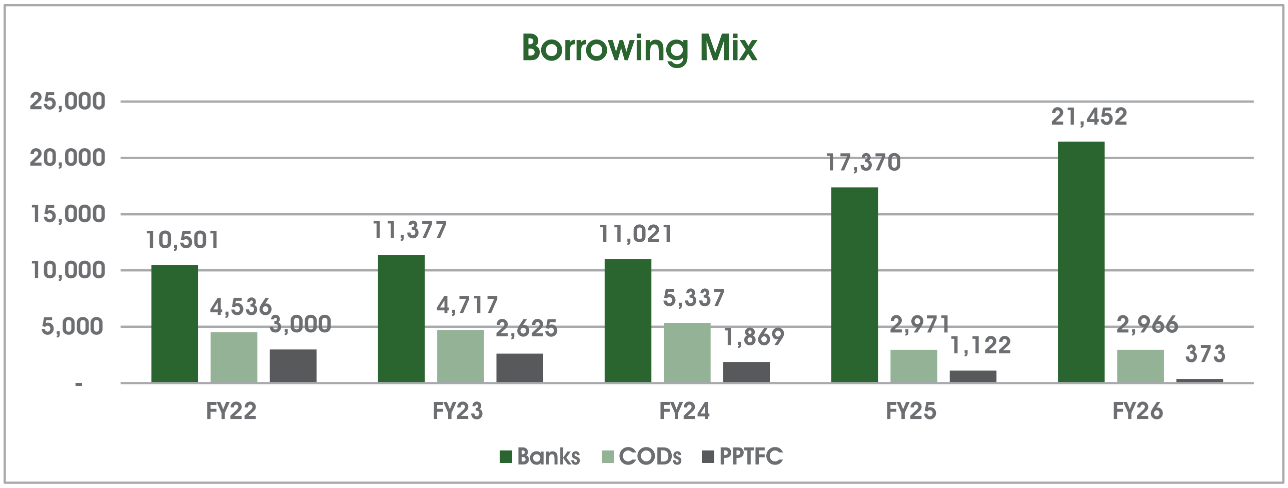

30 جون 2026 تک کمپنی کا قرض اور ایکویٹی کا تناسب 2.16 رہا، جبکہ 30 جون 2025 کو یہ 2.01 تھا۔ یہ اضافہ پورٹ فولیو میں نمو کے لیے بیلنس شیٹ میں زیادہ لیوریج کے استعمال کی عکاسی کرتا ہے۔ کیپیٹل ایڈیکویسی ریشو بھی 26.01 فیصد کی مضبوط سطح پر برقرار رہا، جبکہ 30 جون 2025 کو یہ 27.40 فیصد تھا۔ یہ شرح 10 فیصد کی ریگولیٹری ضرورت سے نمایاں طور پر زیادہ ہے، جو کمپنی کو کاروباری نمو اور ممکنہ خطرات کے اثرات برداشت کرنے کے لیے مضبوط کیپیٹل بفر فراہم کرتی ہے۔

رسک مینجمنٹ:

OLP نے ایک جامع رسک مینجمنٹ کا فریم ورک قائم کیا ہے، جو کمپنی کی کامیابی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ یہ فریم ورک ممکنہ خطرات کی بروقت شناخت اور انتظام کی اجازت دیتا ہے، جس میں شامل ہیں:

- بورڈ کی نگرانی
- محکمہ کے سربراہان اور انتظامی کمیٹیوں کی کثیر سطحی نگرانی
- مؤثر پالیسیاں اور طریقہ کار
- مضبوط کنٹرول میکانزم
- مضبوط آئی ٹی سسٹمز

یہ فریم ورک باقاعدگی سے کاروباری حالات، ریگولیٹری تقاضوں، اور مجموعی کاروباری حکمت عملیوں میں تبدیلیوں کی عکاسی کے لیے اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔

بورڈ کی آڈٹ اور رسک کمیٹی (BA&RC)، جس میں چار ڈائریکٹر شامل ہیں اور جس کی صدارت ایک آزاد ڈائریکٹر کرتے ہیں، حکمرانی اور رسک مینجمنٹ پالیسیوں کے نفاذ کو بڑھاتا ہے۔ مینجمنٹ کمیٹی بورڈ کی منظور شدہ رہنما اصولوں کی نگرانی اور عمل درآمد کرتی ہے، جبکہ روزمرہ کے رسک مینجمنٹ کے کام مختلف سطحوں پر تفویض کیے جاتے ہیں۔

OLP نے اپنے تمام شعبہ جات میں انٹرپرائز رسک مینجمنٹ (ERM) فریم ورک نافذ کر رکھا ہے، جو اہم خطرات کی نشاندہی، جائزہ، نگرانی اور رپورٹنگ کے لیے ایک منظّم اور یکساں طریق کار فراہم کرتا ہے۔ یہ فریم ورک اہم خطرات اور ان سے متعلق خطرات میں کمی کے اقدامات کی انتظامیہ اور BA&RC کو باقاعدہ بنیادوں پر رپورٹنگ میں معاونت فراہم کرتا ہے، جس کے ذریعے کمپنی کے مجموعی رسک پروفائل اور ابھرتے ہوئے خطرات کے شعبوں کی مؤثر نگرانی ممکن ہوتی ہے۔

OLP آپریٹنگ اور ریگولیٹری ماحول میں ہونے والی تبدیلیوں کے پیشِ نظر مسلسل نگرانی، وقتاً فوقتاً خطرات کے جائزے اور کنٹرولز کے ازسرِ نو جائزے کے ذریعے اپنے رسک مینجمنٹ کے طریق کار کو مزید مضبوط بنا رہا ہے۔ درج ذیل حصوں میں کمپنی کی جانب سے اہم خطرات کے شعبوں سے نمٹنے کے لیے اختیار کیے گئے رسک مینجمنٹ اقدامات کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

کریڈٹ رسک:

OLP نے بورڈ کی منظور کردہ کریڈٹ رسک پالیسیز متعارف کرائی ہیں جو مختلف اقتصادی شعبوں اور مصنوعات کی لائنوں کو کریڈٹ فراہم کرنے کے لیے رہنما اصول فراہم کرتی ہیں۔ یہ پالیسیاں کمپنی کو کریڈٹ رسک کو منظّم کرنے اور کنٹرول کرنے کی اجازت دیتی ہیں، جس میں ایکسپوژر کی حدود متعین کرنا، پابندیوں کی نگرانی کرنا، اور مارکیٹ کی متحرکات کے پیشِ نظر رہنما اصولوں کا مستقل جائزہ لینا شامل ہے۔

کریڈٹ رسک مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ (CRMD) منظور شدہ کریڈٹ رسک فریم ورک کی پابندی کی نگرانی اور مینجمنٹ کریڈٹ کمیٹی اور بورڈ کریڈٹ کمیٹی کو رپورٹنگ کا ذمہ دار ہے۔ کمپنی پورٹ فولیو کی نگرانی، ابھرتے ہوئے خطرات کی بروقت نشاندہی اور کریڈٹ رسک مینجمنٹ کے ذرائع اور طریق؟ کار میں مسلسل بہتری پر خصوصی توجہ دیتی ہے، تاکہ پائیدار کاروباری نمو کو معاونت فراہم کی جا سکے۔

OLP نئے کاروبار کے حصول کے وقت اور بعد ازاں رپورٹنگ کی تاریخوں پر کارپوریٹ صارفین کی کریڈٹ کی اہلیت کا جائزہ لینے کے لیے مختلف تجزیاتی ذرائع اور کریڈٹ اسیسمنٹ تکنیک استعمال کرتا ہے، جس میں کریڈٹ کے معیار میں ممکنہ خرابی کی ابتدائی علامات کی بروقت نشاندہی پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ CRMD زیادہ خطرے والے شعبوں اور ایکسپوژرز کی قریبی نگرانی کرتا ہے، ابھرتے ہوئے خدشات کو اعلیٰ انتظامیہ تک پہنچاتا ہے اور پورٹ فولیو سے متعلق خطرات کے مؤثر انتظام کے لیے مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ قریبی رابطے میں مناسب اقدامات پر عمل درآمد کرتا ہے۔

OLP اپنی مضبوط کریڈٹ رسک مینجمنٹ حکمت عملی کی بدولت، کمپنی کی موجودہ مشکل معاشی ماحول میں بھی، غیر فعال قرضوں کے کم تناسب کے ساتھ متنوع پورٹ فولیو کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔

لیکویڈیٹی رسک اور مارکیٹ رسک:

بورڈ سے منظور شدہ اثاثہ وواجبات کے انتظام کی پالیسی کمپنی کے لیے لیکویڈیٹی اور مارکیٹ رسک سے متعلق رسک اپیٹائٹ کا تعین کرتی ہے، جبکہ ایسٹ اینڈ لائبلیٹی مینجمنٹ کمیٹی (ALCO) کو ان خطرات کی نگرانی کا کام سونپا گیا ہے۔ ALCO ہر ماہ مارکیٹ کے حالات، منافع بخش کارکردگی، لیکویڈیٹی، فنڈنگ کی ضروریات، ALM ریشوز اور متوقع لیکویڈیٹی کی ضروریات کا جائزہ لیتی ہے۔ لیکویڈیٹی رسک کا انتظام فنڈنگ کے متنوع ذرائع مختص کردہ کریڈٹ لائنز اور قرض دینے اور قرض گیری کے پروفائلز میں محتاط مطابقت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

ایک لیکویڈیٹی ہنگامی منصوبہ متبادل فنڈنگ کی حکمت عملیوں کو یقینی بناتا ہے اور لیکویڈیٹی کے ذخائر کو مائع حکومت کی سیکیورٹیز میں برقرار رکھتا ہے، اس کے علاوہ، مائع سیکیورٹیز بھی موجود ہیں جو قانونی تقاضوں کی تعمیل کے لیے رکھی گئی ہیں۔ ALCO سود کی شرح میں اتار چڑھاؤ سے مارکیٹ کے خطرے کا انتظام بھی کرتی ہے، قیمتوں کی حکمت عملی تیار کرتی ہے، مارکیٹ کی سود کی شرحوں کی نگرانی کرتی ہے، اور قرض دینے اور قرض لینے کے پورٹ فولیو کو متوازن رکھتی ہے۔

شرح سود کے رسک کو محدود رکھنے کے لئے کمپنی کے بیشتر لیز/لون پورٹ فولیو کو مالی ذمہ داریوں کے ساتھ منظور شدہ حدود کے اندر، ہم آہنگ رکھا جاتا ہے۔ OLP کے پاس شرح سود کے تبادلے کے ذریعے اپنے اثاثہ اور/یا ذمہ داری کی ساخت کو ایڈجسٹ کرنے کا اختیار ہے۔ مزید برآں، کمپنی شرحوں میں تیزی سے اتار چڑھاؤ کو مدنظر رکھنے کے لیے بینچ مارک ریٹ پر کافی منافع کا مارجن وصول کرتی ہے۔

آپریشنل رسک:

کمپنی نے آپریشنل خطرات کو مستقل طور پر منظّم کرنے کے لیے پالیسیاں اور طریقہ کار قائم کیے ہیں۔ بدلتے آپریشنل ماحول میں ان کی مطابقت کو یقینی بنانے کے لیے ان پالیسیوں اور طریقہ کار کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جاتا ہے۔ ایک کنٹرول فریم ورک، فعال نگرانی، اور ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے ذریعے آپریشنل خطرات کو کم کیا جاتا ہے اور اسے کم سے کم رکھا جاتا ہے۔ آپریشنل خطرات کو کم کرنے کے لیے، OLP نے اپنے اندرونی آڈٹ، رسک مینجمنٹ، اور تعمیل کے افعال کو مضبوط کیا ہے۔ یہ افعال اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ پالیسیوں کی پیروی کی جائے اور اہم خطرے کے اشارے کے ساتھ ساتھ کسی بھی آپریشنل رکاوٹوں یا ناکامیوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے ہے۔ ایک جامع ریگولیٹری رسک مینجمنٹ کا عمل بھی نافذ ہے، جس کے تحت کمپلائنس فنکشن ریگولیٹری تقاضوں پر قابو پانے کے لیے کنٹرولز کی افادیت کو مسلسل یقینی بناتا ہے۔

اوایل پی خاص طور پر ان شعبوں پر توجہ مرکوز رکھتا ہے جو زیادہ خطرے سے دوچار ہوتے ہیں، جیسے کہ سسٹم کی خرابی، اندرونی کنٹرول کی خلاف ورزیاں، اور دھوکہ دہی یا جعل سازی کے واقعات، ان خطرات کو کم کرنے کے لیے کمپنی مسلسل اپنی آئی ٹی سیکیورٹی کو بہتر بنا رہی ہے، انفرادی ذمہ داریوں کو واضح طور پر متعین کرتی ہے اور آٹومیشن کے ساتھ ساتھ افرادی قوت کی ترقی کے ذریعے آپریشنل کارکردگی اور مؤثریت میں اضافہ کرتی ہے۔ مزید برآں، کمپنی کے نئے اور موجودہ ملازمین کو باقاعدگی سے ضابطہ اخلاق، اینٹی منی لانڈرنگ، اینٹی فراڈ اور وہسل بلوونگ پالیسیز سے متعلق اورینٹیشن اور تربیت فراہم کی جاتی ہے، تاکہ اخلاقی معیار کو مضبوط بنایا جاسکے اور بدعنوانی یا بے ضابطگیوں سے بچاؤ ممکن ہو سکے۔

پائیداری کے عملی اقدامات:

اوایل پی میں ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ESG) عوامل ہماری کارپوریٹ سوچ کا بنیادی حصہ ہیں۔ دوران سال، کمپنی نے ایک جامع ESG پالیسی تشکیل دی جس کے ذریعے کاروبار کے تمام پہلوؤں میں ذمہ دارانہ طرزِ عمل کو اپنانے کے لیے اسٹراٹیجک فریم ورک فراہم کیا گیا۔ یہ پالیسی عالمی معیارات سے ہم آہنگی کو یقینی بناتی ہے اور اسٹیک ہولڈرز کے لیے طویل المدتی قدر پیدا کرنے کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہے، ساتھ ہی ماحولیاتی اور سماجی چیلنجز کو ذمہ داری کے ساتھ حل کرنے پر زور دیتی ہے۔

کمپنی نے پائیداری سے متعلق خطرات اور مواقع کی نشاندہی اور ان کے انتظام کے لیے ایک عملی اور مناسب طریقہ کار وضع کرنے پر اپنی توجہ برقرار رکھی۔ OLP نے پائیداری کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت، بشمول پاکستان گرین ٹیکسانومی، کا جائزہ بھی جاری رکھا، تاکہ اپنے کاروباری ماڈل سے مطابقت رکھنے والے پائیدار اور گرین فنانسنگ کے مواقع کو بتدریج تلاش کیا جاسکے، بشرطیکہ وہ تجارتی اعتبار سے قابلِ عمل ہوں اور کمپنی کے رسک اپیٹائٹ سے ہم آہنگ ہوں۔ یہ سمت کمپنی کے زیرِ تشکیل ESG فریم ورک میں شامل اصولوں سے ہم آہنگ ہے۔

بورڈ کی آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی (BA&RC) اپنے ٹرمز آف ریفرنس کے تحت پائیداری سے متعلق امور کی نگرانی کرتی ہے۔ کمپنی قابلِ اطلاق ریگولیٹری تقاضوں اور پائیداری سے متعلق ابھرتے ہوئے طریق کار کے مطابق اپنے ESG طریقہ کار اور انکشافات کو بتدریج مزید مضبوط بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔

اپنے ماحولیاتی اقدامات کے تحت، کمپنی اپنے ہیڈ آفس کی توانائی کی ضروریات کا ایک خاطر خواہ حصہ قابلِ تجدید توانائی کے ذرائع سے پورا کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ OLP اپنی آپریشنز اور فنانسنگ کی سرگرمیوں میں ماحول دوست اور ذمہ دارانہ طریقہ کار کے فروغ کے لیے مزید مواقع تلاش کرتا رہے گا۔

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری:

اپنے پائیداری سے متعلق اقدامات کے ساتھ ساتھ، OLP کی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کی سرگرمیاں ان کمیونٹیز کی معاونت کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں جنہیں کمپنی اپنی خدمات فراہم کرتی ہے۔ کمپنی نے صحت، تعلیم اور سماجی بہبود کے شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کو مالی معاونت فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا، بالخصوص معاشرے کے ان طبقات کے لیے جو بنیادی سہولیات اور مواقع سے محروم ہیں۔

دوران سال، اوایل پی نے اپنی فلاحی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کیا اور معاشرے کے مستحق طبقات کو مالی معاونت فراہم کی۔ صحت کے شعبے میں کمپنی نے معتبر اداروں کے ساتھ تعاون کا تسلسل برقرار رکھا اور نمایاں اسپتالوں جیسے ایل آر بی ٹی، انڈس اسپتال، لیڈی ڈفرن اسپتال، شوکت خانم میموریل ٹرسٹ اور دی کڈنی سینٹر سمیت دیگر اداروں کو عطیات دیے۔ مزید تعاون ایسے اداروں کو بھی فراہم کیا گیا جو خصوصی طبی خدمات فراہم کرتے ہیں، جیسے فرینڈز آف برنز سینٹر اور میری ایڈیلیڈ لیپروسی سینٹر۔

تعلیم کے شعبے میں اوایل پی نے ان اداروں کو سہارا دیا جو پسماندہ طبقات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے کام کر رہے ہیں، جن میں سٹیزنز فاؤنڈیشن، فیملی ایجوکیشن سروسز فاؤنڈیشن اور بہبود ایسوسی ایشن شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کمپنی نے آئی بی پی اسکول آف اسپیشل ایجوکیشن کو بھی عطیہ دیا، تاکہ خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کی فلاح اور نشوونما کو فروغ دیا جاسکے۔

مزید برآں OLP نے سماجی بہبود اور انسانی امداد کے لیے کام کرنے والی تنظیموں کو بھی معاونت فراہم کی۔ سال کے دوران، کمپنی نے خیبر پختونخوا کے متاثرہ علاقوں میں الخدمت ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے کی جانے والی سیلاب سے متاثرہ افراد کی امدادی سرگرمیوں میں تعاون کیا، جس کے ذریعے سیلاب سے متاثرہ کمیونٹیز کو امداد فراہم کی گئی۔

ٹیلنٹ، ثقافت اور مقصد کی پرورش:

اوایل پی کی سب سے بڑی طاقت اس کے لوگ ہیں۔ کمپنی اپنی ہیومن کیپیٹل ڈیولپمنٹ اسٹراٹیجی کے بنیادی ستونوں کے طور پر قیادت کی تربیت اور ملازمین کی ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک منظم سکسیشن پلاننگ پراسیس اپنایا گیا ہے جو مستقبل کے رہنماؤں کی نشاندہی اور ان کی تربیت کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پالیسی آگاہی، سافٹ اسکلز اور ہدفی اپ اسکلنگ پر مشتمل سیکھنے کے پروگرام ملازمین کو بدلتے ہوئے کاروباری چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بناتے ہیں۔

اوایل پی ایک متحرک اور مثبت ورک پلیس کلچر کو فروغ دیتا ہے، جس کے لیے سالانہ ایوارڈز، پرفارمنس پر مبنی بونس اور یادگاری مومنٹوز جیسے اعترافی اقدامات کیے جاتے ہیں۔ یہ کاوشیں اس یقین کو تقویت دیتی ہیں کہ ملازمین کی خدمات کا اعتراف ان کی شمولیت اور اعلیٰ کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔

مزید برآں، مختلف بزنس یونٹس، جغرافیائی خطوں اور فنکشنز کے درمیان تعاون ہماری آپریشنل حکمتِ عملی کا مرکزی عنصر ہے، جو ٹیم کے اتحاد کو مضبوط کرتا ہے اور نتائج کو کارپوریٹ مقاصد سے ہم آہنگ بناتا ہے۔ منصفانہ رویے، ترقی کے مواقع اور خدمات کے اعتراف کے ذریعے اوایل پی ایک معاون اور شمولیتی ماحول فراہم کرتا ہے، جہاں ملازمین کو ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے بااختیار بنایا جاتا ہے۔

تنوع، شمولیت اور مساوات:

اوایل پی کی اسٹریٹجک وژن میں تنوع اور شمولیت ایک بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ دورانِ سال کمپنی نے ایک جامع DEI پالیسی متعارف کرائی، جو انڈسٹری بینچ مارکس اور عالمی بہترین طریقہ کار پر مبنی ہے۔ یہ فریم ورک قابلِ پیمائش نتائج فراہم کرتا ہے اور ایک منصفانہ ورک پلیس کلچر کو فروغ دیتا ہے۔

30 جون 2026 کو اختتام پذیر سال کے لیے کمپنی نے Mean جینڈر پے گیپ 31.2% اور Median جینڈر پے گیپ 22.5% رپورٹ کیا، جو بنیادی طور پر خواتین کی زیادہ تر تعداد کے پیرا پروفیشنل رولز میں مرتکز ہونے کی وجہ سے ہے۔ کمپنی اس فرق کو کم کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے اور ترقی اور قیادت کے لیے مساوی مواقع فراہم کر کے اس سمت میں پرعزم ہے۔

DEI اصولوں کو اپنی تنظیمی ثقافت کا حصہ بنانے کے لیے اوایل پی نے مالیاتی صنعت میں داخل ہونے والی خواتین امیدواروں کی ریکارڈ تعداد کو انٹرن شپ کے مواقع فراہم کیے، جس سے مساوات اور نمائندگی پر مبنی ورک پلیس کے قیام کے عزم کو مزید تقویت ملی۔ اس کے علاوہ کمپنی نے تحفظ برائے انسدادِ ہراسگی پالیسی بھی نافذ کر رکھی ہے جو متعلقہ قوانین و ضوابط کے مطابق ہے، تاکہ امتیاز اور ہراسگی کے خلاف مؤثر حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے اور ایک محفوظ و باعزت ورک ماحول قائم رکھا جا سکے۔

کارپوریٹ گورننس، اندرونی کنٹرول اور تعمیل:

ایک مضبوط کارپوریٹ گورننس کا ڈھانچہ کمپنی کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، خاص طور پر غیر متزلزل کاروباری حالات۔ OLP کا گورننس فریم ورک، جس میں قائم شدہ پالیسیاں، واضح طور پر بیان کردہ کردار اور مضبوط اندرونی کنٹرول شامل ہیں، کمپنی کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ فریم ورک شفافیت، جوابدہی، اور ضوابط کی پابندی پر زور دیتا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز OLP کے گورننس ڈھانچے کی سربراہی کرتا ہے جس میں 2 آزاد ڈائریکٹرز، 3 نامزد ڈائریکٹرز اور 2 نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز شامل ہیں۔ اپنی ذمہ داریوں کو زیادہ مؤثر طریقے سے نبھانے کے لیے بورڈ نے درج ذیل ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی ہیں:

۱۔ بورڈ ہیومن ریسورس نامینیشن اینڈ ریمونریشن کمیٹی (BHRN&RC)

۲۔ بورڈ آڈٹ و بورڈ رسک کمیٹی (BA&RC)

۳۔ بورڈ کریڈٹ کمیٹی (BCC)

۴۔ بورڈ کمپنز یشن کمیٹی

بورڈ کمیٹیوں کے علاوہ، کمپنی کے پاس انتظامی کمیٹیاں ہیں جن میں واضح ذمہ داریاں ہیں اور حوالہ جات کی شرائط (TOR) ہیں۔ ان کمیٹیوں میں مینجمنٹ کمیٹی، کریڈٹ کمیٹی، ایسیٹ لائبلیٹی مینجمنٹ کمیٹی، اور آئی ٹی اسٹیئرنگ کمیٹی شامل ہیں۔ عملے کے سینئر ممبران مینجمنٹ کمیٹیوں کا حصہ ہیں جو حکمتِ عملی بنانے، کاروبار کی منصوبہ بندی اور آپریشنز میں اپنا وسیع تجربہ بروئے کار لاتے ہیں۔

انٹرنل آڈٹ اور کمپلائنس کے محکمے آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی (BA&RC) کے ذریعے براہ راست بورڈ کو رپورٹ کرتے ہیں۔ انٹرنل آڈٹ سال کے آغاز میں رسک پر مبنی آڈٹ پلان تیار کرتا ہے جس کا جائزہ لیا جاتا ہے اور آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی اسے منظور کرتی ہے۔ آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی کے ذریعے سال کے دوران ہونے والے آڈٹ کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا ہے اور یہ آڈٹ کی سفارشات کے مطابق کنٹرول کو بڑھانے کے لیے انتظامیہ کو رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

انٹرنل آڈٹ کا شعبہ نہ صرف پالیسیوں، طریقہ کار اور ریگولیٹری تقاضوں کی تعمیل پر آزادانہ نظریہ فراہم کرتا ہے، بلکہ یہ انڈسٹری کے بہترین اصولوں کے مطابق پالیسیوں کو بہتر بنانے کا مشورہ بھی دیتا ہے۔

کمپنی تمام ریگولیٹری تقاضوں کی تعمیل پر بھی زیادہ زور دیتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تعمیل کا کلچر تنظیم کی تمام سطحوں پر محیط ہو۔ OLP ملک میں رائج ریگولیٹری فریم ورک کے ساتھ پوری طرح تعمیل کرتا ہے اور اس کا مقصد صنعت کے بہترین طریقوں کی تعمیل کرنا ہے۔ کمپنی کا کمپلائنس فنکشن کمپنی پر لاگو موجودہ اور نئے ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہے۔ ملک کے ریگولیٹری فریم ورک کے بڑھنے کے ساتھ ایس ای سی پی نے بھی اپنی نگرانی کی سطح خاص طور پر اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے حوالے سے اضافہ کیا ہے۔

فنانسنگ فراہم کرنے کے کاروبار کے علاوہ، OLP کے پاس ایک قابل قدر سرٹیفکیٹ آف ڈپازٹ کا پورٹ فولیو ہے جس کی وجہ سے ایک مضبوط کمپلائنس فریم ورک کی ضرورت اور بھی اہم ہو جاتی ہے۔ OLP نے تمام ریگولیٹری تقاضوں کی مکمل پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں UN/NACTA کی پابندیوں کی اسکریننگ اور کسٹمر ڈیو ڈیلیجنس پروسیس (CCD)/(KYC) اپنے صارفین کی ضروریات کو جانا شامل ہیں۔ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ باقاعدگی سے کاروباری افعال کا AML/CFT کمپلائنس آوٹ کرتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کمپنی پر لاگو تمام ریگولیٹری تقاضوں کی تعمیل کی گئی ہے۔

انسداد منی لانڈرنگ ((AML/(CFT) دہشت گردی کی مالی معاونت کے پہلوؤں پر تربیتی سیشن بھی منعقد کرائے جاتے ہیں تاکہ عملے کو AML/CFT نظام کے بارے میں تعلیم دی جائے اور AML/CFT ضوابط کی ضرورت کی تعمیل کی جائے۔ گائیڈ لائنز اور رسک اسیسمنٹ کے عمل کو کمپنی کے ہر شعبے میں مضبوط کیا گیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ملازمین پوری طرح سے پالیسیوں کو سمجھیں اور ان کا اطلاق کریں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور بورڈ کمیٹیاں:

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اس کی ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل صفحہ نمبر 51 پر اسٹیٹمنٹ آف کمپلائنس میں دی گئی ہے۔

بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ:

او ایل پی اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے ایک منظم طریقہ کار پر عمل کرتا ہے، جو لسٹڈ کمپنیوں (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کی ضرورت کے تحت، یہ جائزہ سالانہ بنیاد پر دو سال تک کمپنی کے اندر اور تیسرے سال ایک آزاد بیرونی کنسلٹنٹ کے ذریعے لیا جاتا ہے۔

دورانِ سال، 30 جون 2025 کو اختتام پذیر سال کے لیے کارکردگی کے جائزے کا عمل کمپنی کے اندر ہی مکمل کیا گیا۔ اس جائزہ عمل کے تحت سوالنامے بورڈ کے اراکین کو فراہم کیے گئے، جنہوں نے اپنی آراء براہِ راست کمپنی سیکریٹری کو جمع کرائیں، تاکہ عمل کی رازداری برقرار رہے۔ کمپنی سیکریٹری نے ان جوابات کی تدوین کی نگرانی کی اور اس کے بعد یہ رپورٹ بورڈ کی ہیومن ریسورس، نومینیشن اور ریمونریشن کمیٹی کے سامنے نظرِ ثانی کے لیے پیش کی گئی۔ حتمی رپورٹ بعد ازاں بورڈ میٹنگ میں شیئر کی گئی، جہاں بہتری کے لیے اہم نکات کو اجاگر کیا گیا۔

بورڈ کے معاوضہ پالیسی:

کمپنی کے پاس بورڈ سے منظور شدہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے معاوضے کی پالیسی موجود ہے۔ یہ کمپنی کے ڈائریکٹرز کے بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں حاضر ہونے کے معاوضے کے تعین کا طریقہ کار فراہم کرتی ہے۔ پالیسی کے مطابق صرف آزاد نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں حاضری پر معاوضے کے اہل ہیں۔ جبکہ نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز اجلاس میں شرکت پر ہونے والے اخراجات کی ادائیگی کے حقدار ہیں۔

ہر ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے کے حوالے سے انکشاف غیر مجموعی مالیاتی گوشوارے کے نوٹ نمبر 38 میں دیا گیا ہے۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ (PSX) کے ضوابط کی تعمیل:

PSX ریگولیشنز کے ضوابط 5.6.1 اور 5.6.4 کی پاسداری کرتے ہوئے کاروبار سے متعلق قیمتوں کی حساس معلومات اور ڈائریکٹران، سی ای او، قابل ذکر حصص یافتگان اور اعلی انتظامیہ کی حصص میں خرید و فروخت کے منکشافات PSX کو فراہم کرنے کے لئے بورڈ نے ایگزیکٹیو' کی اصطلاح کے لئے درج ذیل حد مقرر کی ہے:

۱۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر
۲۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر
۳۔ گروپ جنرل مینیجر
۴۔ چیف فنانشل آفیسر
۵۔ کمپنی سیکریٹری
۶۔ ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ
۷۔ ڈپارٹمنٹل ہیڈز

ڈائریکٹرز کا اعلامیہ:

۱۔ کمپنی کی انتظامیہ کے تیار کردہ مالی گوشوارے کمپنی کے معاملات، اس کے کاروباری نتائج، نقدی کے بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کی شفافیت کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

۲۔ کمپنی کی حسابات کی کتابیں مناسب انداز میں رکھی گئی ہیں۔

۳۔ درست حساباتی پالیسیوں کو تسلسل کے ساتھ مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے دوران ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور حساباتی تخمینوں کی بنیاد معقول اور دانشمندانہ فیصلوں پر ہے۔

۴۔ مالیاتی گوشوارے کی تیاری کے دوران عالمی مالیاتی رپورٹنگ معیارات، جو پاکستان میں لاگو ہیں کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور کسی بھی انحراف کو مناسب انداز میں انکشافات اور وضاحت کی گئی ہے۔

۵۔ اندرونی نگرانی کے نظام کی شکل مضبوط ہے اور مؤثر انداز میں نافذ العمل ہے اور اس کی نگرانی کی جاتی ہے۔

۶۔ کمپنی کی چلتے ہوئے ادارے کی صلاحیت میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔

۷۔ اختتام سال 30 جون 2026 کے دوران کمپنی کے نتائج کے قابل ذکر انحراف کی تفصیل ڈائریکٹرز رپورٹ میں ہے۔

۸۔ گزشتہ چھ سالوں کے اہم کاروباری اور مالیاتی اعداد وشمار اس سالانہ رپورٹ کے صفحہ نمبر 61 پر دیا گیا ہے۔

۹۔ ٹیکسوں، ڈیوٹیوں، محصولات اور اخراجات کی مد میں کوئی آئینی ادائیگی 30 جون 2026 کو واجب الادا نہیں تھی سوائے جن کا مالیاتی گوشواروں میں انکشاف کیا گیا ہے۔

۱۰۔ تسلیم شدہ پروڈنٹ فنڈ سے کی گئی سرمایہ کاری کی مالیت 30 جون 2026 کو 965 ملین روپے رہی (غیر آڈٹ شدہ) اور 30 جون 2025 کو 942 ملین روپے تھی (آڈٹ شدہ)۔

۱۱۔ تسلیم شدہ گریجوئی فنڈ سے کی گئی سرمایہ کاری کی مالیت 30 جون 2026 کو 393.45 ملین روپے رہی (غیر آڈٹ شدہ) اور 30 جون 2025 کو 377.53 ملین روپے (آڈٹ شدہ) تھی۔

۱۲۔ کمپنی کے آٹھ (8) ڈائریکٹرز میں سے چھ (05) کو ڈائریکٹر بشمول چیف ایگزیکٹو آفیسر بطور ڈیمڈ ڈائریکٹر، ٹریننگ پروگرام کے تحت سرٹیفکیشن/چھوٹ حاصل ہے اور بقیہ ایک (1) ڈائریکٹر، جن کا حال ہی میں تقرر کیا گیا ہے، وہ ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام مقررہ وقت کے اندر مکمل کریں گے جیسا کہ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، 2019 کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔

ایک آزاد ڈائریکٹر، جناب انور منصور خان، کے حوالے سے کمپنی نے لسٹڈ کمپنیز (کارپوریٹ گورننس کا ضابطہ) ریگولیشنز، 2019 کے تحت "عمل کریں یا وضاحت دیں" کے طریقہ کار کو اختیار کیا ہے۔ جناب خان سپریم کورٹ آف پاکستان کے ممتاز سینئر قانون دان ہیں اور اٹارنی جنرل فار پاکستان، صوبہ سندھ کے ایڈووکیٹ جنرل اور سندھ ہائی کورٹ کے جج کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ چار دہائیوں سے زائد عرصہ پر محیط ان کے وسیع قانونی، کارپوریٹ اور گورننس سے متعلق تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے، کمپنی سمجھتی ہے کہ ان کا علم اور تجربہ ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے مقاصد کو مؤثر طور پر پورا کرنے کے لیے کافی ہے۔

۱۳۔ سال کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سات اجلاس، بورڈ آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی کے سات اجلاس، بورڈ ہیومن ریسورس نومینیشن اینڈ ریمونریشن کمیٹی کے دو اجلاس اور بورڈ کریڈٹ کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔

بورڈ کی تشکیل:

بورڈ 8 ڈائریکٹرز پر مشتمل ہے، جن میں چھ (6) مرد اور دو (2) خواتین ڈائریکٹرز شامل ہیں۔ خواتین ڈائریکٹرز میں سے ایک (1) کو لسٹڈ کمپنیز (کارپوریٹ گورننس کا ضابطہ) ریگولیشنز، 2019 کے ریگولیشن 7 کے تقاضے کے مطابق نامزد خاتون ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ بورڈ کی تشکیل درج ذیل ہے:

آزاد ڈائریکٹرز	جناب راشد احمد جعفر جناب انور منصور خان
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	جناب خالد عزیز مرزا جناب یوشیا کی ماتوسوکا جناب ریمن الفرے
خاتون ڈائریکٹرز	محترمہ یوکومیورا محترمہ کوٹوکوساتو
ایگزیکٹو ڈائریکٹرز*	جناب شاہین امین

* کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 188 کے تحت بطور ڈیمڈ ڈائریکٹر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس

بورڈ کے اجلاس میں حاضری درج ذیل رہی:

ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری	ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری
جناب خالد عزیز مرزا	6	محترمہ کیکو وا تناب (نان ریذیڈنٹ) (1)	2
جناب راشد احمد جعفر	6	محترمہ یوکو میورا (نان ریذیڈنٹ) (2)	3
جناب انور منصور خان	6	جناب کازوہیتو اینوئے (3)	4
جناب یوشیا کاماتوسوکا (نان ریذیڈنٹ)	4	محترمہ کوتو کوساتو (نان ریذیڈنٹ) (4)	2
جناب ریمن الفرے	6	جناب شاہین امین	6

(۱) 25 ستمبر 2025 کو ڈائریکٹر کے عہدے سے مستعفی ہوئے۔
(۲) 7 اکتوبر 2025 کو ڈائریکٹر مقرر ہوئے۔
(۳) 5 مارچ 2026 کو ڈائریکٹر کے عہدے سے مستعفی ہوئے۔
(۴) 16 مارچ 2026 کو ڈائریکٹر مقرر ہوئے۔

آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی کے اجلاس:

ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری	ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری
جناب راشد احمد جعفر	6	جناب کازوہیتو اینوئے (نان ریذیڈنٹ) (3)	3
محترمہ کیکو وا تناب (نان ریذیڈنٹ) (1)	1	محترمہ کوتو کوساتو (نان ریذیڈنٹ) (4)	3
محترمہ یوکو میورا (نان ریذیڈنٹ) (2)	4	جناب ریمن الفرے	6

(۱) 25 ستمبر 2025 کو ڈائریکٹر کے عہدے سے مستعفی ہوئے۔
(۲) 7 اکتوبر 2025 کو ڈائریکٹر مقرر ہوئے۔
(۳) 5 مارچ 2026 کو ڈائریکٹر کے عہدے سے مستعفی ہوئے۔
(۴) 16 مارچ 2026 کو ڈائریکٹر مقرر ہوئے۔

ہیومن ریسورس نامزدگی اور معاوضہ کمیٹی کے اجلاس:

ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری	ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری
جناب انور منصور خان	1	جناب یوشیکا ماتسوکا (نان ریذیڈنٹ)	1
جناب خالد عزیز مرزا	1	جناب شاہین امین	1

کریڈٹ کمیٹی کے اجلاس:

ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری	ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری
جناب یوشیکا ماتسوکا (نان ریذیڈنٹ)	1	جناب شاہین امین	1
جناب ریمن الفرے	1		

بورڈ میں تبدیلیاں:

سال کے دوران، بورڈ میں درج ذیل تبدیلیاں کی گئیں:

۱۔ محترمہ یوکو میورا کو 7 اکتوبر 2025 کو مس کیکو وا تانابے کی جگہ نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر مقرر کیا گیا اور انہیں کمپنی کی نامزد خاتون ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔ ان کی تقرری کی SECP سے منظوری 26 جنوری 2026 کو موصول ہوئی۔

۲۔ جناب کوتو کوساتو کو 16 مارچ 2026 کو مسٹر کازوہیتو انوئے کی جگہ نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔ ان کی تقرری کی SECP سے منظوری 10 جون 2026 کو موصول ہوئی۔

۳۔ محترمہ کیکو وا تانابے نے 25 ستمبر 2025 سے ڈائریکٹر کے عہدے سے استعفی دے دیا۔

۴۔ جناب کازوہیتو انوئے نے 5 مارچ 2026 سے ڈائریکٹر کے عہدے سے استعفی دے دیا۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز مس کیکو وا تانابے اور مسٹر کازوہیتو انوئے کی جانب سے انجام دی جانے والی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ مزید برآں، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے مس یوکو میورا اور مس کوتو کوساتو کو OLP کے بورڈ میں ڈائریکٹرز کی حیثیت سے خوش آمدید کہتا ہے۔

کریڈٹ ریٹنگ:

پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (VIS) نے 11 ستمبر 2026 کو کمپنی کی طویل مدتی 'AAA' (ٹربل A) اور +A1 (A ون پلس) قلیل مدتی درجہ بندی برقرار رکھی ہے۔ یہ درجہ بندی کمپنی کی مضبوط مالیاتی پوزیشن، مستحکم گورننس فریم ورک اور مالی ذمہ داریوں کی تکمیل کی غیر معمولی صلاحیت کی عکاسی کرتی ہیں، جس سے پاکستان کے نمایاں نان بینکنگ مالیاتی اداروں میں کمپنی کی پوزیشن مزید مستحکم ہوتی ہے۔

بڑے حصص یافتگان:

ORIX کارپوریشن جاپان کی ملکیت میں کمپنی کے 49.58 فیصد کی حصص داری ہے۔

حصص داری کی ساخت:

30 جون 2026 تک حصص داری کی ساخت صفحہ نمبر 263 پر دی گئی ہے۔

آڈیٹرز:

30 جون 2026 کو ختم ہونے والے سال کے لیے میسرز کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کا بطور کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز کے طور پر تقرر کیا گیا تھا، اور اس حیثیت میں ان کا یہ مسلسل دوسرا سال تھا۔ وہ آئندہ سالانہ اجلاس عام کے اختتام پر اپنی مدت پوری ہونے پر ریٹائر ہو جائیں گے۔

کے پی ایم جی انٹرنیشنل نے تصدیق کی ہے کہ وہ اکتوبر 2026 کے اختتام پر پاکستان میں اپنی پریکٹس ختم کر دے گا، جس کے بعد یہ فرم کسی بین الاقوامی اکاؤنٹنگ نیٹ ورک کی رکن نہیں رہے گی۔ کمپنی کے مرکزی حصص یافتہ، ORIX کارپوریشن، جاپان، کی پالیسی کے مطابق اس کے گروپ کی کمپنیوں کا آڈٹ بگ فور کے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ نیٹ ورکس میں سے کسی ایک کی رکن فرم سے کرایا جانا ضروری ہے۔ مزید برآں، بورڈ آف ڈائریکٹرز یہ سمجھتے ہیں کہ کمپنی جیسے ایک درج مالیاتی ادارے کے بیرونی آڈیٹرز کا کسی تسلیم شدہ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ نیٹ ورک سے وابستہ ہونا ضروری ہے۔

چنانچہ، بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 22 اکتوبر 2026 کو منعقد ہونے والے سالانہ جنرل اجلاس میں حصص یافتگان میسرز اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، جو PwC نیٹ ورک کی رکن فرم ہے، کو 30 جون 2027 کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز کے طور پر تقرری کی سفارش کی ہے جبکہ ان کا معاوضہ باہمی رضامندی سے طے کیا جائے گا۔

مستقبل کا جائزہ:

توقع ہے کہ مالی سال 2027 میں پاکستان کی معیشت اپنی بحالی کی رفتار برقرار رکھے گی، جسے بہتر مجموعی معاشی بنیادوں، مینوفیکچرنگ کی سرگرمیوں میں مسلسل توسیع، مالیاتی استحکام کی پالیسیوں اور نسبتاً مستحکم مالیاتی ماحول سے معاونت حاصل ہوگی۔ توانائی کی دستیابی، مقامی طلب میں بہتری اور برآمدات پر مبنی پیداوار کے تسلسل کے باعث مینوفیکچرنگ کی سرگرمیوں میں بھی مثبت رجحان برقرار رہنے کی توقع ہے۔

ان مثبت پیش رفتوں کے باوجود، کاروباری ماحول بدستور ملکی اور بیرونی غیر یقینی صورتحال سے متاثر ہونے کا امکان رکھتا ہے۔ افراطِ زر کے دباؤ، بالخصوص عالمی توانائی اور اجناس کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے پیدا ہونے والے اثرات، نیز مشرقِ وسطیٰ میں جغرافیائی سیاسی پیش رفت، معاشی سرگرمیوں کی رفتار اور فنانسنگ کے حالات کو متاثر کر سکتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی سے متعلق خطرات اور مالیاتی شعبے میں بڑھتی ہوئی مسابقت بھی کاروباری ماحول کے لیے اہم عوامل ہیں۔

اس پس منظر میں، OLP رسک کے حوالے سے محتاط حکمتِ عملی اختیار کرتے ہوئے کاروباری نمو کا سلسلہ جاری رکھے گا، جبکہ بہتر ہوتی ہوئی معاشی سرگرمیوں اور صارفین کی بدلتی ہوئی ضروریات سے پیدا ہونے والے مواقع سے بھی فائدہ اٹھائے گا۔ کمپنی چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (SMEs) کی مالی ضروریات پوری کرنے، مالیاتی حل تک رسائی کو وسیع کرنے، کم سہولیات رکھنے والے شعبوں کے ساتھ اپنے روابط کو مزید مضبوط بنانے اور اختراعی مالیاتی مصنوعات و خدمات سے استفادہ کرتے ہوئے لچک میں اضافے اور اپنے اسٹیک ہولڈرز کے لیے پائیدار طویل مدتی قدر پیدا کرنے پر توجہ مرکوز رکھے گی۔

اعتراف:

بورڈ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ریگولیٹری حکام کی مسلسل حمایت اور رہنمائی کیلئے ان کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ ہم بینکرز، کاروباری شراکت داروں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو کمپنی کی کامیابی میں ان کی حمایت اور تعاون کیلئے شکر گزار ہیں۔ ہم اپنے قابل قدر صارفین اور ڈپازٹرز کے مسلسل بھروسے اور اعتماد کیلئے ان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بورڈ کی جانب سے

شاہین امین
چیف ایگزیکٹیو آفیسر

ریمن الفرے
ڈائریکٹر

17 ستمبر 2026